اعتراف حقیقت

ڈاکٹر محمد مالک

ماہر امراض دماغ، نفسیات و منشیات
سابق کیمکولین (کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج و میو ہسپتال لاہور)
پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ (PGMI) لاہور
خورشید کلینک بلاک 16 ڈیرہ غازی خان

اہتمام
رضا ریسرچ کونسل بلاک نمبر 16 ڈیرہ غازی خان
پیشکش
پاک مسلم سائنٹیفک سوسائٹی ڈیرہ غازی خان

ناشر
الرضا اسلامک سنٹر بلاک نمبر 16 ڈیرہ غازی خان (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعلیٰحضرت عظیم البرکت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (1856-1921ء) موجودہ صدی کی وہ ہمہ صفت، عظیم المرتبت اور گوہر آبدار شخصیت ہیں جو اپنی علمی وجاہت اور ادبی بلاغت کی بدولت مسلم امہ بلکہ مغربی دنیا میں بھی سبقت لے گئے ہیں یہی وجہ ہے انکا علمی تبحر اور تحقیقی خدمات بام عروج پر ہیں۔ عالمی دانشور انکی علمی و تحقیقی خدمات کے نہ صرف معترف ہیں بلکہ اُنہیں حاکم (AUTHORITY) تسلیم کرتے ہیں اُن کا علمی و تحقیقی سرمایہ دانش گاہوں کی زینت بن گیا ہے بالخصوص پوسٹ گریجویشن (M.Phil, Ph.D) کی ڈگریاں اُن کی تحقیقی و تخلیقی خدمات کی شاہد عادل ہیں۔

اعلیٰحضرت امام احمد رضا کا علمی پرچم اوج ثریا کی بلندیوں کو چھو رہا ہے مسلمانوں کی علمی برتری امام احمد رضا کے تحقیقی و تخلیقی ورثے کی مرہون منت ہے علوم دینیہ کا کونسا ایسا شعبہ ہے جس پر اُنکو مکمل کمانڈ (Command) حاصل نہ ہو۔ صرف یہی نہیں بلکہ علوم جدیدہ (جدید سائنس Modern Sciencs) کے مختلف شعبہ جات میں انکی تخلیقی، تحقیقی اور تجرباتی تصانیف انکی کامل مہارت اور وسعت علمی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

دور حاضر میں اس بحر العلوم و کنزالمفنون شخصیت کا نام آفتاب نصف النہار کی طرح درخشاں ہے حیرت ہے اُن کے وصال کو 80 برس گزر گئے مگر ان کی علمی شخصیت دانش گاہوں (Universties) کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے اور ان کی توقیر و تشہیر بدستور جاری ہے اور انشاء اللہ اُن کے علمی وقار کی پرچم کشائی قیامت کی صبح تک ہوتی رہے گی۔

میراث نبوت کا پاسبان، مفکر اسلام اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان فرد واحد کا نام نہیں یہ عشق رسالت ﷺ کی ایک تحریک کا نام ہے دلوں کے اندر عشق مصطفیٰ ﷺ سے روشن قندیل کا نام ہے۔ علوم و فنون کا یہ خورشید تاباں ایک ہشت پہلو (Multi-Dimentional) ہیرے کی مانند ہے جس کے علمی ورثے کی نورانی کرنیں ایک عالم کو منور کر رہی ہیں۔ جوہریوں کو نہ صرف دعوت فکر دے رہی ہیں بلکہ جوہری اس بحر ناپیدا کنار ہستی کے علمی موتی حاصل کر کے دانش گاہوں (Universities) کا اعزاز بن گئے ہیں اور یوں یونیورسٹیوں کے بلندی وقار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

محسن ملت اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کی فکر و نظر اور قرطاس و قلم کا مرکز ہمیشہ قرآن حکیم اور سید عالم ﷺ کی ذات کریم رہا۔ وہ ترجمان علم و حکمت اور داعی حق و صداقت و اتحاد بین المسلمین

تھے۔ رہبر عالم اسلام کی حیثیت سے انہوں نے ملت اسلامیہ کی مرکزیت واستحکام اور بقائے دوام کو ذات مصطفیٰ ﷺ سے وابستہ قرار دیا اور جداگانہ قومیت کا شعور قرآن وحدیث کی روشنی میں پیش کر کے شرف تقدم حاصل کیا اور یوں انہوں نے عالمی مسلم اتحاد اور اسلامی بھائی چارے کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا ہے۔

آج ٹیکنالوجی کے دور میں مقیاس ذہانت (I.Q) سے متعلق خاصا شور برپا ہے اور آئے دن میڈیا نے اعلیٰ آئی کیو (I.Q) والی شخصیات سے متعارف کرانا شروع کیا ہے۔ تازہ ترین تحقیق کے مطابق عالمی شہرت یافتہ عبقری (Genius) 20ویں صدی کے عظیم انسان (Man of 20th Century) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمہ اللہ علیہ کے مثالی (I.Q) نے ماہرین کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے کہ علوم دینیہ میں صرف علم حدیث میں 240 کتابوں اور علم فقہ میں 90 سے زائد کتب پر کامل عبور، ایک ہزار سے زائد کتابوں کے مصنف، 100 سے زائد علوم پر کامل مہارت یقیناً عطیہ الٰہی اور عنایت رسالت پناہی ہے۔

قائد سواد اعظم کا علمی سرمایہ کنزالایمان (ترجمہ قرآن) سے لیکر حدائق بخشش (نعتیہ کلام) اور فتاوٰی رضویہ (حنفی فقہ اسلامی کا انسائیکلوپیڈیا -12,000 ہزار صفحات پر مشتمل) اور کفل الفقیہ سے لیکر میڈیکل سائنس تک احاطہ کیئے ہوئے ہے۔

مفکر اسلام علامہ امام بریلوی علیہ الرحمہ نے علوم دینیہ کے ہر شعبہ کے علاوہ صرف سائنسی علوم سے متعلق یک صد سے زائد کتب تصنیف فرمائی ہیں جو تخلیقی و تحقیقی ذہن کی نشاندہی کرتی ہیں مثلاً فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، علم ریاضی، الجبرا، جیومیٹری، لوگارتھم، ٹوپالوجی، سائیکالوجی اینڈ پیراسائیکالوجی، فونیٹکس اینڈ فونالوجی، اسٹرانومی اینڈ اسٹرالوجی، انجنیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی وغیرہ اور میڈیکل سائنس -Medical Embryology, EvolutionTheory• Genetics اور Medical, Physiology, Plague, Leprosy وغیرہ۔ Banking System, Economics, Political Science (بلاسودبکاری)

جدید تحقیق Chromosomes اور Genes -Genetics سے متعلق Waldyer نے 1876ء میں W.S.Sutton نے 1908ء میں، بعد میں Watson & Crick نے جبکہ 1896ء میں مفکر اسلام اعلحضرت علیہ الرحمہ نے اس سے متعلق بحث کی ہے اور ان کی یہ بحث آجکل Genetic Controle of Protein Synthesis: DNA —Transcription→ —Translation→ Protein کے زمرے میں آتی ہے۔

ATOM

ایٹم کے انشقاق (Nuclear fission) سے متعلق آٹوہان نے 1938ء میں جبکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے 1919ء میں گفتگو کی۔ کوویلنٹ بانڈ (Covalent Bond) سے متعلق G.N.Lewis نے 1916ء میں جبکہ امام احمد رضا نے 1919ء میں کوویلنٹ بانڈ اور Ionized Bond سے متعلق گفتگو کی ہے۔

Medical Science

طاعون، جزام کے علاوہ میڈیکل ایمبریالوجی-Gastrointestinal Physiol-ogy سے متعلق مقامع الحدید میں بڑی خوبصورتی سے بحث کی ہے۔

الٹراساؤنڈ مشین کا فارمولا۔

امام احمد رضا خان پہلے مسلم مفکر ہیں جنہوں نے اپنی کتاب الصمصام علیٰ مشکک فی آیۃ علوم الارحام 1896ء میں الٹراساؤنڈ مشین کا فارمولا بیان کیا ہے۔

Modern Communication System

Auditory Theory Wave Theory, Sound. اور Damped Harmon-ic Motion) سے متعلق رسالہ الکشف شافیا ماہرین کیلئے دعوت فکر ہے۔

نفسیات Psychology

امام احمد رضا نے 1921ء سے قبل نظریہ تعمیر شخصیت (نفس، قلب، روح) (Personality formation) اور تشکیل ذات کے حوالے سے ماہرین نفسیات سگمنڈ فرائیڈ (ID,EGO. Super Ego --Sigmond Frued)

Alfred Adler,. Carl Jung, Karen horney, B.F.Skinner, Erik Erikson, Erik Fromm, John B Watson, Albert Bandura, Carl Rogers,William H. Sheldon , Gordon W. Allport

پر سبقت حاصل کرلی ہے۔

الحمدللہ الرضا اسلامک سنٹر بلاک نمبر 16 ڈیرہ غازی خان کو یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ بیسویں صدی کے عظیم انسان (Man of the century) اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کے فکرو مشن کو نیشنل وانٹر نیشنل سطح پر عام کرنے میں بڑی تندہی سے ہمہ تن مصروف کار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب تک امام احمد رضا کے علمی و فکری، تحقیقی و سائنسی، تعلیمی و اصلاحی اور دینی و تجدیدی خدمات پر مشتمل 72,000 ہزار لٹریچر شائع ہو کر تقسیم ہو چکا ہے۔

رب کریم ہماری اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی تعلیمات وراثت علم سے بہرہ مند فرمائے۔ (آمین)